شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

19 جولائی 2023ء

پریس ریلیز

حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ محرم الحرام کی پہلی تاریخ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کا دن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت کی سیاسی اصلاحات کو تاریخ اسلام میں ایک خاص مقام اور انفرادیت حاصل ہے جس کے اپنے اور بیگانے سب قائل ہیں۔ آپؓ کے دور حکومت میں سن ہجری کا آغاز ہوا، بیت المال کی بنیاد رکھی گئی اور راتوں کو گشت کرنے کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ نئے شہروں کا قیام عمل میں لایا گیا، مملکت اسلامیہ کو نئے صوبوں میں تقسیم کیا گیا اور عدل و انصاف کا وہ نظام قائم کیا گیا جو تاریخ انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ فاروقِ اعظمؓ کے احساسِ ذمہ داری اور خود احتسابی کا عالم یہ تھا کہ کہا کرتے تھے کہ اگر نہر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاسا مر گیا تو کل قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا۔ جو قیامت تک کے حکمرانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اُنہوں نے اپنے دور خلافت میں سادگی، حسن سلوک اور عدل و انصاف کا ایسا نظام نافذ کیا جس کی نظیر تاریخ عالم میں کہیں نظر نہیں آتی۔ اُنہوں نے ڈاک اور پولیس کا محکمہ قائم کیا، بیت المال تعمیر کروائے، اپاہج اور ضعیف لوگوں کے وظائف مقرر کیے اور مسافروں کے لیے شاہراوں پر مسافر خانے تعمیر کروائے۔ قیام امن اور عدل و انصاف کی فراہمی کو ترجیح دی اور اسلامی ریاست کے طول و عرض میں عدالتی نظام کو فعال کیا۔ اُن کے دورِ خلافت میں 3600 علاقے فتح ہوئے اور 900 جامع مساجد تعمیر ہوئیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دورِ حاضر کے مسائل کا حل دورِ فاروقیؓ میں موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے حضرت عمر فاروقؓ کی تعلیمات کو اپنایا جائے اسی میں ترقی اور کامیابی ہے۔ حکومت اور ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ تنظیم اسلامی کی اساس اور اُٹھان اِسی پیغام کی بنیاد پر رکھی گئی ہے کہ صرف خلافتِ راشدہ کے نقشِ قدم پر قائم کیے گئے نظام کے نفاذ سے ہی پاکستان کے جملہ معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے عوام الناس سے اس مشن میں تنظیم اسلامی کا بھرپور ہاتھ بٹانے کی اپیل کی۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

امیر تنظیم:
شجاع الدین شیخ
بانی تنظیم:
ڈاکٹر اسرار احمدؒ

تنظیم اسلامی

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 19 July, 2023

"Islam began progressing towards global supremacy during the Caliphate of Hazrat Umar Farooq *(RA)*."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): Islam began progressing towards global supremacy during the Caliphate of Hazrat Umar Farooq *(RA)*. This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He reminded that the first day of the sacred month of Muharram marks the martyrdom of the second Rightly Guided Caliph (Khalifah-e-Rashid), Hazrat Umar Farooq *(RA)*. The fact of the matter is that the political reforms implemented during the Caliphate of Hazrat Umar Farooq *(RA)* maintain a unique place in Islamic history, for which both believers and non-believers vouch. Over the course of his Caliphate, the Hijri calendar was initiated, the Bait-ul-Maal was established, and the approach of nightly patrols was adopted. Moreover, foundations for new cities were laid, the Islamic state was divided into provinces, and such an exemplary system of justice and equity was established that it remains a beacon of light in human history. The sense of responsibility and accountability of Farooq-e-Azam *(RA)* was monumental to such an extent that he used to say that even if a dog dies of thirst on the banks of the Euphrates, I would be the one answerable on the Day of Judgement. Such a mindset is an unparalleled model for rulers till the Day of Judgement. During his Caliphate, he established such a textbook system based on austerity, righteousness and justice, that it is yet to be replicated in world history. He pioneered institutions of postage and police, established monetary devices, declared state-funded relief for the disabled and aged populace, and constructed rest houses for travelers on highways. He prioritized the establishment of peace and a swift system of justice, and smoothly operated a judicial system spanning the entire state. During his Caliphate, 3600 regions were liberated and 900 central mosques were constructed. The Ameer of Tanzeem-e-Islami further added that the solution to modern-day problems is in the archetype of the system of Hazrat Umar Farooq *(RA)*. The need of the hour is that the teachings of Hazrat Umar Farooq *(RA)* be acted upon; only in this approach lies prosperity and success. It is incumbent upon state institutions that they take practical steps towards making Pakistan a genuine Islamic welfare state. He said that the foundation and substance of Tanzeem-e-Islami is based on the message that all economic, political and social problems of Pakistan can be solved only through the establishment of a system modelled after the Rightly Guided Caliphate. He concluded by appealing the masses to fully aid Tanzeem-e-Islami in this mission.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan